سوال

لیٹرین میں مقدس کاغذات لے کر جانا

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صبح وشام کے اذکار میں آیات قرآنیہ بھی ہوتی ہیں اور علاوہ ازیں اللہ کا نام بھی ہوتا ہے ۔ اللہ سبحانہ وتعالی کے نام کے ساتھ بیت الخلا میں داخل ہونا درست نہیں ہے الا یہ کہ کوئی مجبوری ہو۔ شیخ صالح المنجد ایک سوال کے کے جواب میں فرماتے ہیں کہ :

علماء کرام نے صراحت کے ساتھ بیان کیا ہے کہ لیٹرین یا گندگی والی جگہ پر قرآن مجید لے کر داخل ہونا حرام ہے، کیونکہ یہ اللہ تعالی کے کلام کے احترام کے منافی ہے، لیکن اگر یہ خوف ہو کہ لیٹرین کے باہر رکھنے سے چوری ہو جائے گا، یا پھر وہ بھول جائے گا تو اس حالت میں اس کی حفاظت کی ضرورت کی بنا پر اندر لے جانے میں کوئی حرج نہیں ۔

رہا کیسٹ کا مسئلہ تو یہ قرآن کی طرح نہیں، کیونکہ کیسٹ میں کتابت اور لکھائی نہیں ہے، صرف زیادہ سے زیادہ یہی ہے کہ اس میں کچھ معین قسم کی لہریں پائی جاتی ہیں جو ٹیپ میں چلنے کے وقت آواز کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں، اس لیے انہیں وہاں لے جایا جا سکتا ہے، اس میں کوئی اشکال نہیں

شیخ ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

''رہا لیٹرین میں مصحف اور قرآن مجید لے کر جانے کا مسئلہ تو یہ جائز نہیں، لیکن ضرورت کے وقت ایسا کیا جا سکتا ہے، جب آپ کو خدشہ ہو کہ وہ چوری ہو جا ئیگا تو اس میں کوئی حرج نہیں'' (مجموع فتاوی ابن باز(30/10)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ

محدث فتویٰ کمیٹی